بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رباعیات

پیرایۂ نعت میں دعا ہو جائے
ہر حرف مِرا حرفِ ثنا ہو جائے
اے شافعِ محشر! تِرے گلدستے سے
اک پھول شفاعت کا عطا ہو جائے

ہر زخمِ تمنا مِرا آقا سِل جائے
میری امیّد کی کلی بھی کِھل جائے
کُھل جائے مِرے سینے میں اک روزنِ نور
مہتابِ مدینہ کی تجلی مِل جائے

ہر اک نے خوب تر تِری نعت لکھی
احساس میں ڈوب کر تِری نعت لکھی
آتی جاتی سانس کی لے سے آقا
میں نے اس روح پر تِری نعت لکھی

ہے آلِؓ محمدؐ سے محبت مجھ کو
اصحابؓ سے بھی ان کے عقیدت مجھ کو
پائی ہے وراثت میں جو میں نے آقا
حاصل رہے مدحت کی یہ دولت مجھ کو

سیّد حامد یزدانی